میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی 8/08/2018

نئی دہلی: لندن اسکول آف اقتصادیات اور پولٹیکل سائنس کے پروفیسر سمترا بوس نے آج جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقدہ ایک لیکچر میں کہا کہ ہندوستان میں سیکولرازم مضبوط ہے کیونکہ یہ اس ملک کی دانشوران اور فلسفیوں کی روایت کا حصہ ہے، نہ کہ مغربی ممالک سے کاپی، نقل یا درآمد کیا ہوا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ شعبہ قانون کی جانب سے منعقدہ "ہند، ترکی اور سیکولرازم" کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ترکی میں اس کے برعکس مغربی ممالک کا 'سیکولرازم' وہاں کے معاشرے پر زبردستی تھوپا گیا ہے، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہاں کا سیکولرزم بہت مضبوط نہیں ہے۔

پروبوس نے کہا ترکی میں مغرب کے سیکولرازم کو فروغ دیا گیا جسے وہاں کے سماجی، سیاسی اور مذہبی زندگی پر زبردستی مسلط کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ترکی میں ان دنوں مذہب کا ارتقاء سیکولرزم کے خلاف تبدیلی کا اشارہ ہے۔

انہوں نے کہا، دوسری طرف ہندوستان میں سیکولرازم ملک کی تکثیری عناصر سے پیدا ہوئی جس نے یہاں کے عملی ضرورتوں کو پورا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا سیکولرزم یہاں کے دانشورانہ اور فلسفیانہ روایت کا ایک حصہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ دوسری طرف ترکی میں مغرب کا سیکولرزم وہاں کے معاشرے اور سیاسی نظام پر جبرا مسلط کیا گیا، لہذا مستقبل میں وہاں یہ مکمل طور ختم ہو جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں ہندوستان میں اگرچہ دائیں بازو کی پارٹیوں کی طرف سے سیکولرازم پر حملے ہو رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود اس کی جڑیں مضبوط ہیں۔

احمد عظیم

پی آر او اینڈ یا میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی